Rampur State Gazette.

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۳۸ { مطبوعہ روز شنبہ تاریخ ۳ جمادی الثانی ۱۳۵۲ھ مطابق ۲۳ ستمبر ۱۹۳۳ء } جلد ۲۵

حصہ اول۔

خلاصہ احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

۱	مستقلی کرنل ڈی ہیرج صاحب بہادر بعہدہ آرمی منسٹر	۲	۶	استعفا از صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر و ڈپٹی ... داہکارشی بابت منظوری تقرر وغیرہ بیرون اختیار	۴
۲	اخراج اسم از ملازمت اقبال محمد خان کیڈیٹ۔	"	۷	اجازت بقیمت ریونیو سکریٹری بہادر بغرض ... مسودہ	۵
۳	عطائے اختیار سماعت اپیل دوم بہ جوڈیشل منسٹر	۲ و ۳	۸	رخصت سکنڈ لفٹننٹ شریف احمد خان۔	"
۴	اجازت بابت گزارش درخواست بلا اشاعت نسبت علاوہ سامان مستعار از کارخانہ جات وغیرہ۔	۳	۹	" " کپتان ... گورکھا کمپنی	"
۵	منظوری بابت برآمدگی تنخواہ مستران وغیرہ	"			

" مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور "

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

روبکار :-

(دستخط مبارک :- بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم)

واقع ۱۴ ستمبر ۱۹۳۳ء
(کیمپ مسوری)
مورخہ ۱۲ ستمبر ۱۹۳۳ء تحت ہوم ہیڈ

رپورٹ ملاحظہ ہوئی۔ حسب ذیل احکام صادر کئے جاتے ہیں :-

حسب سفارش صاحب چیف منسٹر بہادر کرنل ڈی ہیرج چیف آف دی اسٹاف" (ایکٹنگ آرمی منسٹر) کو ۱۹ ستمبر ۱۹۳۳ء سے مستقل "آرمی منسٹر" باضافہ مبلغ ۳۰۰ (تین سو روپیہ ماہوار) مقرر کیا جاتا ہے۔ آئندہ سے کرنل ڈی ہیرج صاحب آرمی منسٹر بہادر بجائے ۹۰۰ (نو سو روپیہ) ماہوار کے مبلغ ۱۲۰۰ (بارہ سو روپیہ) ماہانہ تنخواہ پائیں گے۔ ۲۰۰ (سو روپیہ) جو الاؤنس کارگزاری ان کو ملتا تھا۔ وہ ۱۹ ستمبر ۱۹۳۳ء سے مسدود کیا جائے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ آرمی ہیڈ کوارٹرز سے آرمی آرڈر جاری کیا جائے۔

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ڈپٹی سکریٹری صاحب صدر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل بغرض اندراج گزٹ مطبع کو بھیجی جائے

۱۴ ستمبر ۱۹۳۳ء

(دستخط صاحب ڈپٹی سکریٹری)

(کیمپ مسوری)

روبکار :-

واقع ۱۴ ستمبر ۱۹۳۳ء

(دستخط بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم)

بنظر مناسب :-

حکم ہوا کہ

اقبال احمد خاں کیڈیٹ کا نام ملازمت سے خارج کیا جائے۔ روبکار ہذا بنا بر تعمیل صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ آرمی ہیڈ کوارٹرز سے آرمی آرڈر جاری کیا جائے۔

حسب منشائے ہمایوں بغرض اجرائے احکام ڈپٹی سکریٹری صاحب صدر کے پاس مرسل ہو۔

(دستخط آنریبل جنگ منسٹر بہادر)

۱۴ ستمبر ۱۹۳۳ء

روبکار :-

واقع ۱۵ ستمبر ۱۹۳۳ء

(دستخط بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم) کیمپ مسوری۔

مسٹر جسٹس ارشاد اللہ خاں بہادر بقبول رخصت انگلستان گئے ہیں۔ انکی جگہ مسٹر جسٹس عبدالعزیز بہادر انصاری کے ہائی کورٹ میں مقرر ہونے کی وجہ سے ان خاص کے اپیل دوم کی سماعت جو انہوں نے بحیثیت سول کی تھی اور جو دو ججوں کے سامنے پیش ہونا چاہئے تھی دشواری واقع ہو گئی ہے لہذا حسب رپورٹ صاحب چیف منسٹر بہادر حکم دیا جاتا ہے کہ ایسے مقدمات کی اپیل دوم کی سماعت جوڈیشل کمیٹی میں ہو گی بشرطیکہ ایسے اپیل سماعت ہونے کے قابل ہوں اور اس امر کا سارٹیفکیٹ صاحب

جوڈیشل منسٹر بہادر ایدہٗ

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا بغرض تعمیل صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسلہو سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

بشلائے حکم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں اور درج گزٹ ہو۔ ۱۵ ستمبر ۱۹۳۳ء

(سوری) دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار:-

واقع ۱۱ ستمبر ۱۹۳۳ء

کاغذات منسلکہ ملاحظہ ہوئے۔ "ہاؤس ہولڈ ڈپارٹمنٹ" میں کارخانہ جات سے عطائے سامان مستعار اور محکمہ باغات سے پودوں کی خریدکے بارے میں، نیز دیگر معاملات متعلقہ ہاؤس ہولڈ میں سادہ درخواستیں گزرنے کا معمول ہے۔ لہذا اس قسم کی درخواستوں کو بدستور سادہ گزرنے کی اجازت دیجاتی ہے۔ کیونکہ ان کا تعلق "قانون اسٹامپ" سے نہیں ہے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے اجرائے احکام ضابطہ سررشتہ صدر کو مرسلہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

بحکم

دستخط صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر

روبکار:-

واقع ۱۸ ستمبر ۱۹۳۳ء

کاغذات منسلکہ ملاحظہ ہوئے۔ مسٹران کی تنخواہ دھوبی الاونس بذریعہ برآورد برآمد ہونے وغیرہ کا حکم ۲۵ اگست ۱۹۳۳ء کو اجلاس ہمایوں سے جاری ہو چکا ہے۔ صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر کی استدعا ہے کہ حکم کا نفاذ ۲۵ اگست ۱۹۳۳ء سے ہوگا۔ تاریخ حکم سے قبل کی تنخواہ دھوبی الاونس کے بارہ میں بھی بربنائے تکمیل حسابات منظوری کی ضرورت ہے۔ لہذا حسب رپورٹ بہ تفصیل ذیل منظوری دیجاتی ہے:-

(۱) تنخواہ مسٹر ڈلشل وڈ- ا ماحہ دھوبی الاونس عہ ماہوار از یکم جولائی ۱۹۳۳ء تا ۱۵ جولائی ۱۹۳۳ء۔

(۲) دھوبی الاونس بحساب عہ ماہوار فی مسٹر۔

الف۔ مسٹر براؤن از یکم جولائی ۱۹۳۳ء تا ۱۲ جولائی ۱۹۳۳ء

ب۔ مسٹر ڈنکلر- از ۱۹ جولائی ۱۹۳۳ء تا ۲۴ اگست ۱۹۳۳ء

ج۔ مسٹران مٹن کلوٹ- اٹروبکلے از یکم جولائی ۱۹۳۳ء تا ۲۴ اگست ۱۹۳۳ء

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے اجرائے احکام ضابطہ سررشتہ صدر کو مرسل ہو۔ اصل کاغذات بعد اجرائے احکام صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر کے پاس بھیجے جائیں۔

باقی آرڈر

دستخط صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر

روبکار:- واقع ۱۷ ستمبر ۱۹۳۳ء

(اعلیحضرت بندگانعالی دام اقبالہم و ملکہم)

مابدولت و اقبال جب کبھی سفر میں تشریف لیجاتے ہیں تو ہیڈکوارٹر میں کسی منسٹر کو مامور کیا جاتا ہے اس کا یہ منشاء ہوتا ہے کہ وہ معمولی احکام "بائی آرڈر" لکھکر جاری کر دیا کریں اور وہ کاغذات جن میں اہمیت ہو مابدولت و اقبال کی پیشی کے واسطے بھیجے جایا کریں البتہ اگر کوئی خاص واقعہ پیش آجائے تو موجودہ منسٹر صاحبان بہادر باہم مشورہ کرکے اس معاملہ کو طے کر دیا کریں۔ وہ بمنزلہ مابدولت و اقبال کے حکم کے متصور ہوگا۔ بملاحظہ گزٹ مطبوعہ ۱۶ ستمبر ۱۹۳۳ء واضح ہو کہ صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر نے بعض احکام جن کی تفصیل تحت میں درج ہے "بائی آرڈر" جاری کئے ہیں، جو انکو جاری کرنا نہیں چاہیے تھے۔ بلکہ ایسے کاغذات مابدولت و اقبال کی پیشی کیواسطے ملتوی بھیجے جاتے:-

(۱) وحید اللہ خاں کو ملازمت سابقہ پر بحال کیا گیا ہے حالانکہ اس شخص کی علیحدگی مابدولت و اقبال کے خاص حکم سے ہوئی تھی اس کی بحالی بھی مابدولت و اقبال کے خاص حکم سے ہوتی۔

(۲) امجد حسین خاں جو مسلوں کی گمشدگی کی علت میں برخاست ہوا تھا۔ اوسے ملازمت کی اجازت دی گئی۔ حالانکہ مسلوں کی گمشدگی کا معاملہ نہایت اہم اور سنجیدہ تھا۔ ایسے شخص کو ملازمت کی اجازت دینے میں مابدولت و اقبال کے حکم خاص کی ضرورت تھی۔

(۳) مسٹر حبیب مین لائبریرین شاہرہ داروپیہ ماہوار کی مدت ملازمت میں ایک سال کی توسیع کیگئی ہے۔ یہ توسیع بھی مابدولت و اقبال کے حکم سے ہونا چاہیے تھی۔

(۴) محمد ممتاز علیخان مستاجر کو اسلحہ سے مستثنیٰ کیا گیا ہے۔ اس میں بھی مابدولت و اقبال کے حکم خاص کی ضرورت تھی۔

(۵) ڈاکٹر اندر نراین کا عارضی تقرر چار ماہ کیواسطے ایک سو روپیہ ماہوار پر کیا گیا ہے حالانکہ یہ تقرر جدید ہے۔ مابدولت و اقبال کے حکم خاص سے ہونا چاہیے تھا۔

(۶) سید محمد عباس زیدی بہادر ریونیو سکریٹری کی تنخواہ میں تیس روپیہ کا اضافہ گورنمنٹ سے ہوا ہے اس لئے یہاں بھی انہیں اضافہ دیا گیا اسمیں مابدولت و اقبال کے حکم خاص کی ضرورت تھی بائی آرڈر جاری کرنا نہیں چاہیے تھا۔

ان احکام پر صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر کے دستخط "بائی آرڈر" ثبت ہیں۔ ان سے اس بابت استفسار کیا جائے۔ اہلکار پیشی اجلاس ہمایوں نے بھی کاغذات کی اہمیت پر غور نہ کیا اور سررشتہ صدر میں ان احکام کا اجراء کیا گیا، اہلکار پیشی اجلاس ہمایوں اور ڈپٹی سکریٹری صدر سے جواب طلب کیا جائے۔ کہ ایسے احکام جنمیں خاص اہمیت تھی کیوں جاری کئے گئے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا بغرض تعمیل صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس بھیجی جائے سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

بمنشائے حکم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

۱۷ ستمبر ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب آفیشیٹنگ منسٹر بہادر

روبکار:-

واقع ۱۸ ستمبر ۱۹۳۳ء

مسٹر عباس حسن زیدی صاحب ریونیو سکریٹری بہادر ٹینس ٹورنامنٹ کے لئے مسوری جانا چاہتے ہیں۔ دس یوم صرف ہوں گے۔ صاحب ریونیو منسٹر بہادر کے زبانی عرض کرنے پر پیشگاہ ہمایوں سے اجازت عطا ہو گئی ہے لہذا منظوری ضابطہ دیجاتی ہے۔

مسٹر عباس زیدی صاحب ریونیو سکریٹری بہادر آج شب میں جائیں گے ان کی عدم موجودگی میں انکا کام علاوہ اپنے کام متعلقہ کے صاحب ریونیو منسٹر بہادر انجام دیں گے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

(بائی آرڈر)

دستخط صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر

حکم:-

واقع ۲۰ ستمبر ۱۹۳۳ء

رپورٹ منسلکہ ملاحظہ ہوئی۔ حسب استدعائے صاحب آرمی منسٹر بہادر شریف اللہ خاں سیکنڈ لفٹننٹ کی دو یوم کی رخصت اتفاقیہ من ابتدائے ۲۰ ستمبر ۱۹۳۳ء سے منظور کیجاتی ہے۔ حکم ہذا مع رپورٹ منسلکہ برائے اجرائے احکام سررشتہ صدر کو مرسل ہو۔ آرمی ہیڈ کوارٹرز سے آرمی آرڈر جاری کیا جائے۔

(بائی آرڈر)

[illegible]

حکم

واقع ۲۰ ستمبر ۱۹۳۳ء

رپورٹ منسلکہ ملاحظہ ہوئی۔

حسب استدعائے صاحب آرمی منسٹر بہادر کیشب ست سیکنڈ لفٹننٹ گورکھا کمپنی کی چار یوم کی رخصت از ۱۹ ستمبر ۱۹۳۳ء بغرض علاج والدہ نابترہ نینی تال جانے کے لئے منظور کی جاتی ہے۔ حکم ہذا مع رپورٹ منسلکہ برائے اجرائے احکام سررشتہ صدر کو مرسل ہو۔ آرمی ہیڈ کوارٹرز سے آرمی آرڈر جاری کیا جائے۔

(بائی آرڈر)

دستخط صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر